© rasailojaraid.com

اخبار الجامعہ

نثار اللہ نثار

☆ ...... مئی کے مہینے میں فضا دینی مدارس اور دینی طبقہ کے لیے نہایت سوگوار رہی۔ کئی ایک فرشتہ خو علماء کرام کو نہایت سنگدلی اور بے دردی کے ساتھ قتل کیا گیا ایسا لگتا ہے جیسے کوئی آہنی ہاتھ علماء حق کے پیچھے پڑ گیا ہے۔ اب کے بار ان ہستیوں کو نشانہ ظلم بنادیا گیا جن کے شب و روز درس قرآن اور درسِ حدیث میں بسر ہوتے تھے۔

2 / مئی 2012ء کو معروف درس گاہ جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث مولانا نصیب خان کو اغواء کیا گیا اور پھر دوسرے روز نہایت سفاکی سے شہید کیا گیا۔ ابھی ان کا غم تازہ تھا کہ مدرسہ حلیمیہ درہ پیزو لکی مروت کے مہتمم اور درویش صفت قلندرانہ مزاج کے حامل مولانا سید محسن شاہ کو اپنے مدرسہ کے اندر شہید کیا گیا۔ شاہ صاحب کی المناک قتل سے جنوبی اضلاع میں ایک مرتبہ پھر غم واندوہ کے بادل چھاگئے۔ مرحوم اول و آخر ایک جید استاد اور مہربان مہتمم تھے۔ جامعہ المرکز الاسلامی سے ناظمِ اعلیٰ مولانا محمد نواز بنوی کی قیادت میں کئی گاڑیوں پر مشتمل قافلہ نے نمازِ جنازہ میں شرکت کی۔ ابھی سوگواران سنبھلنے بھی نہیں پائے کہ ایک اور دلخراش خبر سماعتوں سے ٹکرائی۔ یہ خبر داعی و مفسر قرآن حضرت مولانا محمد اسلم شیخوپوریؒ کے سفاکانہ قتل کی صورت رہی۔ اِس خبر نے پورے ملک کے عوام میں بالعموم اور دینی طبقے میں بالخصوص ذہنوں پر مایوسی و بیچارگی اور غم واندوہ کی کیفیت طاری کی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون o

☆ ...... 10 مئی / 2012ء کو رئیس الجامعہ حضرت مولانا سید نسیم علی شاہ الہاشمی نے حجاز مقدس کا سفر کیا۔ عمرے کی سعادت حاصل کی۔ اور مقامات مقدسہ کی زیارت کی، اِن مقدس مقامات میں قلعہ خیبر، میدان اُحد اور جبل اُحد میں حضورِ پُر نور کی جائے پناہ قابلِ ذکر ہیں۔ مسجد قبا اور مسجد قبلتین بھی تشریف لے گئے۔ حجازِ مقدس اور سعودیہ کے اہم مقامات اور متعلقہ شخصیات سے ملاقاتوں کے بعد رئیس الجامعہ 27 / مئی 2012ء کو وطن لوٹے۔

☆ ...... دستارِ فضیلت کا لفظ زبان پر آتے ہی ذہن میں علمیت اور فضیلت کا ایک پروقار احساس جنم لیتا ہے۔ جس زمانے میں سپین کی مسلم درس گاہیں علم و فضل کا نور پھیلا رہی تھیں تو اس زمانے میں اپنے تو اپنے غیر بھی ان درس گاہوں کی طرف پوری تندہی کے ساتھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

متوجہ تھے اور علمی پیاس بجھاتے بجھاتے جب دستارِ فضیلت کا تاج اپنے سروں پر سجاتے تو ایک طرح کا احساسِ تفاخر لیے دستار کا بھرم رکھتے پوری زندگی گذار دیتے تھے۔ زمانے نے پلٹا کھایا۔ وقت بدلا اور بدلتے وقت کے ساتھ ساتھ حالات بھی بدل گئے۔ اور حالت بہ ایں جا رسید کہ اب دستارِ فضیلت کا بھرم رکھنے والوں میں کچھ بوریہ نشتوں کا جہد مسلسل اِس روایت کا امین ہے اور اب جس کے سر پر یہ تاج سجا نظر آتا ہے تو اس کے ساتھ مذہبی علوم وفنون کا پاکیزہ احساس ذہن کے نہاں خانوں سے ابھرتا ہے۔ مذہبی طبقہ اِس دستار کی فضیلت کا واحد امین ہے۔ جو اس کا تقدس بحال رکھے ہوئے ہے۔

28 مئی 2012ء کی صبح بھی جامعہ المرکز الاسلامی کی تاریخ کا ایک تابناک اور روشن صبح تھی۔ مرکز کے در و دیوار پر نور برس رہا تھا۔ طلبہ کے چہروں سے ایک طرح کا انبساط نمایاں تھا۔ قریب و دور کے علاقوں سے مہمانانِ گرامی ٹولیوں کی صورت اُمڈتے چلے آرہے تھے۔ طلبہ مہمانوں کی آو بھگت میں اپنی توانائیاں بھرپور انداز سے استعمال میں لا رہے تھے۔ فارغ ہونے والے طلبہ کے احباب اور عزیز واقارب ایک دوسرے کو مبارکباد دے رہے تھے۔

شعبہ تخصص فی الافتاء کے آٹھ فضلاء نے اپنا دوسالہ کورس تخصص فی الفقہ والافتاء مکمل کیا۔ ان کو جامعہ کی طرف سے سندات اور دستارِ فضیلت عطا کیے گئے۔ اِس طرح دورۂ حدیث کے پچاس طلبہ کو سندِ اجازت مہمانِ خصوصی ڈاکٹر شیر علی شاہ مدظلہ العالی کی طرف سے ختم بخاری کے بعد عطا کی گئی۔ اِسی طرح حفظ القرآن اور تجوید القرآن کے ذیل میں بالترتیب 11 اور 12 طلبہ کو دستارِ فضیلت سے نوازا گیا۔ دوسرے دن 45 طالبات کی شھادۃ العالیہ کی تکمیل پر چادر پوشی کی گئی۔ تقریب دستار بندی میں علاقہ بھر کے جید علماء کرام نے شرکت کی۔ اور وارثتِ نبوی کے تحفظ اور آئندہ نسلوں کو سپرد کرنے کا عزم کیا۔ تقریب کے آخر میں شیخ الحدیث الجامعہ حضرت مولانا اختر جان صاحب نے پرسوز دُعا کی۔ آئندہ سال کے داخلوں کے شیڈول کا اعلان ناظم اعلیٰ مولانا محمد نواز بنوی کی طرف سے کردیا گیا ہے۔ جملہ طلبہ سے 10 رشوال تا 22 رشوال رجوع کرنے کی ہدایت ہے۔ تخصص فی الفقہ کے لیے وفاق المدارس العربیہ کا شھادۃ عالیہ کا ہونا ضروری ہے۔ ساتھ ساتھ ٹیسٹ میں کامیابی بھی اوّلین شرائط میں سے ہے۔ مزید معلومات کے لیے ناظم اعلیٰ مولانا محمد نواز بنوی صاحب سے ان کے موبائل نمبر 0300-5765527 پر رابطہ کریں۔

☆...... ایتام کی پرورش، تربیت اور نشو ونما جامعہ کا امتیازی وصف بلکہ طرۂ امتیاز ہے۔ امسال بھی مجموعی طور پر سات ایتام نے حفظ وقرأت کے ساتھ ساتھ جماعت نہم ودہم کے بورڈ امتحان دیئے اور کامیاب ہوئے اِس طرح ان کا سالانہ عصری تعلیم کا نتیجہ سو فیصد رہا۔ جلسہ دستار بندی میں بھی 5 ایتام کی حفظ القرآن الکریم کے ذیل میں دستار بندی ہوئی۔ اِس طرح ایتام کی جامع تربیت کا سفر رواں دواں ہے۔ رمضان اور عید الفطر کی آمد آمد ہے۔ رمضان کے سحری وافطاری اور عید الفطر کی سوغات کے لیے جامعہ کے احباب فکرمند

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں۔دلِ درد مندر کھنے والے احباب سے آگے بڑھنے اور اِس کارِ خیر میں جامعہ کے احباب کی ہاتھ بٹانے کی اُمید کی جاتی ہے۔

☆...... المرکز پبلک سکول اپنے اہداف کے حصول کے لیے کوشاں ہے۔امسال بھی جماعت نہم اور دہم کا رزلٹ کافی حد تک حوصلہ افزا رہا۔مجموعی طور پر 80 فیصد رزلٹ آیا جو کہ اِس بے سروسامانی میں کافی بہتر ثابت ہوا ہے۔

☆...... جمعیۃ علمائے اسلام کے مرکزی نائب امیر، سینٹر اور ہر دلعزیز راہنما مولانا گل نصیب خان مدظلہ العالی اور حضرت مولانا مفتی عبدالشکور رکن صوبائی مجلس شوریٰ جمعیۃ علماء اسلام 13 رمئی 2012ء کو جامعہ تشریف لائے۔موجودہ حالات اور باہمی دلچسپی کے امور پر حضرت مہتمم جامعہ کے ساتھ گفت وشنید کی کچھ دیر مدرسہ میں رہے اور رخصت ہوئے۔دوسرے روز مولانا امانت شاہ، مولانا تاج الدین جمال اور مولانا قیصر اقبال صاحب تشریف لائے۔رات جامعہ میں قیام کیا اور اگلے روز ڈھیر ساری دعائیں دیتے ہوئے رُخصت ہوئے۔

......☆☆ ☆ ☆☆......

© rasailojaraid.com